NTU
INNOVATE AND LEAD

# NATIONAL TEXTILE UNIVERSITY LIBRARY

Sheikhupura Road,
Faisalabad 37610
Ph # 041-9230081-82
Ext. 148/150

## NEWS CLIPPING OF THE DAY

ٹائٹل: جرمن سفیر کا نیشنل ٹیکسٹائل یونیورسٹی فیصل آباد کا دورہ

ذریعہ: روزنامہ پاکستان، لاہور

تاریخ: جمعرات 28 نومبر، 2019

# جرمن سفیر برنہارڈ سلیگ
# تجارتی حجم کو بڑھانا چاہتے ہیں، روپے کی قدر مسئلہ ہے

**جرمنی کی تیس کمپنیاں پاکستان میں کام کر رہی ہیں جبکہ دونوں ملکوں کے درمیان موجودہ تجارتی حجم کو بڑھانے کیلئے مزید جرمن سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی کی جائے گی آئندہ سال 2 سے 3 تجارتی وفود پاکستان کا دورہ کریں گے**

**چند ٹیکسٹائل یونٹوں کا دورہ کرنے کے علاوہ نیشنل ٹیکسٹائل یونیورسٹی اور جامعہ زرعیہ کا بھی دورہ، یہ بات خوش آئند ہے کہ موجودہ حکومت برآمدات بڑھانے پر خصوصی توجہ دے رہی ہے**

فیصل آباد (سپیشل رپورٹر) جرمنی کی تیس کمپنیاں پاکستان میں کام کر رہی ہیں جبکہ دونوں ملکوں کے درمیان موجودہ تجارتی حجم کو بڑھانے کیلئے مزید جرمن سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی کی جائے گی اور اس سلسلہ میں آئندہ سال 2 سے 3 تجارتی وفود پاکستان کا دورہ کریں گے۔ یہ بات پاکستان میں جرمنی کے سفیر برنارڈ شجلا ہک نے آج فیصل آباد چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری میں بزنس کمیونٹی کے ایک اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ اس اجلاس میں آل پاکستان بیڈشیٹس اینڈ اپ ہولسٹری، آل پاکستان ٹیکسٹائل پروسیسنگ ملز ایسوسی ایشن، پاکستان ہوزری مینوفیکچررز اینڈ ایکسپورٹرز ایسوسی ایشن، پاکستان ٹیکسٹائل ایکسپورٹرز ایسوسی ایشن اور آل پاکستان ٹیکسٹائل ملز ایسوسی ایشن سمیت کئی دیگر تجارتی تنظیموں کے نمائندوں نے بھی شرکت کی۔ انہوں نے بتایا کہ تین ماہ پہلے ہی وہ پاکستان آئے ہیں اور وہ چاہتے تھے کہ پہلی فرصت میں فیصل آباد کا دورہ کیا جائے جسے پاکستان کی معیشت میں کلیدی اہمیت حاصل ہے۔ انہوں نے بتایا کہ دو ہفتے قبل ہی انہوں نے لاہور کے دورہ میں حکومتی، سرکاری حکام اور پارلیمانی ارکان کے علاوہ سرکردہ تاجروں اور صنعتکاروں سے بھی ملاقات کی تھی۔ انہوں نے بتایا کہ پاکستانی تاجروں سے براہ راست رابطوں کیلئے انہوں نے پنجاب کا دورہ کیا اور اب یہ ضروری تھا کہ فیصل آباد کی بزنس کمیونٹی سے بھی رابطے بڑھائے جائیں۔ انہوں نے بتایا کہ وہ گزشتہ روز فیصل آباد آئے تھے اس دوران انہوں نے چند ٹیکسٹائل یونٹوں کا دورہ کرنے کے علاوہ نیشنل ٹیکسٹائل یونیورسٹی اور جامعہ زرعیہ کا بھی دورہ کیا۔ انہوں نے بتایا کہ وہ دونوں ملکوں کے درمیان تجارتی حجم کو بڑھانا چاہتے ہیں اور اس سلسلہ میں پیش رفت بھی ہوئی ہے مگر روپے کی قدر میں کمی کی وجہ سے اس کے اثرات نظر نہیں آ رہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ بات خوش آئند ہے کہ موجودہ حکومت برآمدات بڑھانے پر خصوصی توجہ دے رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ پاکستان میں جو بڑی کمپنیاں کام کر رہی ہیں وہ زیادہ تر کراچی اور لاہور میں ہیں جبکہ محض چند اسلام آباد تک محدود ہیں۔ ایس ایم ای سیکٹر کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جرمنی کا یہ شعبہ بہت کامیاب مگر کنزرویٹو ہے۔ ان کی کوشش ہوگی کہ وہ اس شعبہ سے تعلق رکھنے والوں کو پاکستان لے کر آئیں۔ انہوں نے بتایا کہ آئندہ سال ٹیکسٹائل اور کیمیکل سے متعلقہ جرمنی کے دو وفود پاکستان آئیں گے جبکہ قابل تجدید توانائی کے بارے میں بھی ایک وفد کو پاکستان لانے کی کوشش کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ان وفود کے ذریعے دونوں ملکوں کے ایس ایم ای سیکٹرز کے درمیان رابطوں کو بڑھانے کی کوشش کی جائے گی۔ انہوں نے ایس ایم ای سیکٹر کو ہی ملکی معیشت کی ترقی کا انجن قرار دیا اور کہا کہ توقع ہے کہ ان رابطوں سے دونوں ملکوں کے درمیان باہمی تجارتی تعلقات میں مزید اضافہ ہوگا۔ انہوں نے پاکستان سے جرمنی کیلئے برآمدات کو بڑھانے کے سلسلہ میں کہا کہ اس سلسلہ میں جرمنی میں پاکستانی سفیر کے تعاون سے جرمن کے اہم چیمبرز میں سرمایہ کاری کیلئے سیمینار منعقد کرائے جا سکتے ہیں جرمنی کے شعبہ اکنامک کے سربراہ مارٹن ہرزر نے بھی خطاب کیا اور پاکستان اور جرمنی کے درمیان دو طرفہ تجارت کو بڑھانے کیلئے کی جانے والی کوششوں کا ذکر کیا۔ اس سے قبل فیصل آباد چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے قائم مقام صدر ظفر اقبال سرور نے فیصل آباد اور فیصل آباد چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے بارے میں بتایا اور کہا کہ اگرچہ ٹیکسٹائل فیصل آباد کی شناخت ہے مگر دیگر شعبے بھی پاکستان کی سماجی اور معاشی ترقی میں اپنا بھرپور حصہ ڈال رہے ہیں آخر میں عمران احمد نے قائم مقام صدر ظفر اقبال سرور کے ہمراہ جرمن سفیر کو فیصل آباد چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کی شیلڈ پیش کی۔ جبکہ انجینئر عاصم منیر نے مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔ آخر میں اجلاس کے شرکاء نے جرمن سفیر کے ہمراہ گروپ فوٹو بھی بنوایا۔

Please, get connected to **NTU Library** for **CURRENT AWARENESS SERVICES.**